بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

مرکزی
میڈیا آفس

پیر، 16 محرم، 1438ھ | 17/10/2016 | نمبر: 1438 AH/006

پریس ریلیز

ہیضے کی وباء سے یمن کے بچے ہلاک ہو رہے ہیں، تو اقوام متحدہ کی اپیل کی کیا حیثیت ہے؟

اقوام متحدہ کے مطابق یمن میں ہیضے کی وباء جنگل میں لگی آگ کی طرح پھیل رہی ہے اور بچوں کی صحت کے لئے یہ ایک نیا خطرہ ہے۔ عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) نے یمنی وزارت صحت کی رپورٹ کے حوالے سے بتایا ہے کہ دارالحکومت صنعا کے صرف ایک ضلع میں ہیضے کے آٹھ واقعات سامنے آئے ہیں اور ان میں زیادہ تر بچے ہیں۔ یہ واقعہ اس بات کا ثبوت ہے کہ وہاں پینے کے لائق پانی کی سخت کمی ہے جس سے صورتحال اور بھی بدتر ہوتی جا رہی ہے۔ یونیسیف کا نمائندہ جولین ہارنس کہتا ہے کہ "یہ وباء لاکھوں یمنی بچوں کی مصیبتوں میں اضافہ کر رہی ہے اور اگر اسے فوری طور پر نہ روکا گیا تو بچوں کے لئے شدید خطرہ ثابت ہو سکتا ہے۔۔۔" (یونیسیف)

مشرق وسطی کے غریب ترین ملک یمن میں مسلسل فوجی حملوں کی وجہ سے صحت عامہ کا نظام درہم برہم ہو رہا ہے۔ لہذا بچے عرب ممالک کے اتحاد کے رحم و کرم پر ہیں۔ صحت کے بنیادی ڈھانچے مثلاً ہسپتالوں، صحت کے مراکز، کلینک، ہنگامی مراکز صحت، دواء کے ذخائر اور صحت کے دفاتر پر حملہ کرنا اور ان کو تباہ کرنا ان کا مقصد بن گیا ہے۔ دوسری طرف ہیومن رائٹ واچ کی خبر کے مطابق حوثی حملہ آور مختلف اضلاع میں محاصرہ تنگ کرتے جا رہے ہیں اور طبی سامان ضبط کر رہے ہیں۔

یمنی بچے ان حملوں میں مارے جا رہے ہیں؛ اور جو عمل اس انسانی تباہی کی صورتحال کو مزید خراب کر رہا ہے اور سنگین ترین سطح کا جنگی جرم بنا رہا ہے وہ خوراک اور ادویات کو اسپتالوں تک نہ پہنچنے دینا اور ان پر براہ راست حملہ کرنا ہے۔

انسانی حقوق اور امداد فراہم کرنے والی تنظیمیں اقوام متحدہ اور بین الاقوامی برادری سے اپیل کر رہی ہیں کہ یمن کے سلسلے میں فوری طور پر اقدامات اٹھائے جائیں۔ بین الاقوامی قانون تو "محاصرہ" کرنے کی اجازت بھی دیتا ہے اور اس کے ساتھ عرب اتحاد کے حملوں کی مذمت بھی نہیں کی جا رہی ہے کیونکہ یہ تسلیم کر لیا گیا ہے کہ یہ حملے یمن کی "جائز حکومت" کی حمایت کی خاطر کئے جا رہے ہیں۔ آخر کب تک بین الاقوامی برادری اور اقوام متحدہ کا انتظار کیا جائے کہ وہ یمن کے بچوں کو بچانے کے لئے آئیں جبکہ انہوں نے خود کو "صبر و تحمل" کی پالیسی کا پابند اور موجودہ حالات پر تشویش ظاہر کرنے تک محدود کر لیا ہے یا پھر کہیں ایسا تو نہیں کہ انسانی حقوق کے تحفظ کے نام پر مغرب اس خطے میں فوجی مداخلت کی تیاری کر رہا ہے؟!

"جنگ، بھوک اور بیماری" وہ تین مسائل ہیں جو یمن کے بچوں کو ہلاک کر رہے ہیں۔ اگر فوری طور پر ادویات، خوراک اور پانی کی شکل میں علاج دستیاب نہیں ہوا تو ہیضے کی وباء تباہ کن ہو جائے گی۔ یہ ایک ایسا المیہ ہے جسے بیان نہیں کیا جا سکتا۔ بھوک اور بیماریوں کا پھیلنا ایک ہولناک انسانی تباہی کی علامت ہے۔ آخر کب تک اور کس حد تک ایسے حالات رہیں گے؟؟؟ یمن کے بچے امت اسلامیہ کے بچے ہیں۔ تو اس امت میں کون ہے جو ان کی حفاظت کرے گا اور ان کے تمام مسائل کا خاتمہ کرے گا؟؟!

اے مسلم ممالک کے اہل قوت اور صاحب نصرت لوگوں، اے سعودی، اماراتی، مصر، اردن، کویت، قطر، بحرین، مراکش اور پاکستان کی افواج، تم وہ لوگ ہو جو فیصلہ کن یلغار کی قیادت کرتے ہو! کیا تم اس سے مطمئن ہو کہ تم نے اپنے ہتھیاروں، میزائلوں اور ٹینکوں کا رخ مسلمانوں کی طرف کر دیا ہے جبکہ تم نے امت مسلمہ کے دشمنوں سے لڑنے سے انکار کر دیا ہے؟؟ کیا تم صرف مغربی استعمار کے گھٹیا منصوبوں کی خاطر اکٹھا ہونے کی صلاحیت رکھتے ہو جبکہ مغرب نے امت مسلمہ کو جن تکلیفوں اور پریشانیوں میں مبتلا کر رکھا ہے، ان کو دور کرنے اور اس کا بدلہ لینے کے لئے تم میں متحد ہونے کی صلاحیت موجود نہیں ہے؟؟!

مصر کی فوج "دہشت گردی" کے بہانے لیبیا اور سینا پر بم برسانے کے لئے تیار ہوتی ہے جبکہ اردن، متحدہ عرب امارات، مراکش، اور دیگر مسلم ممالک امریکی طیاروں کے شانہ بشانہ شام اور عراق پر بمباری کر رہے ہیں۔ یہی حال پاکستان کا ہے جو قبائلی علاقے کے مظلوم مسلمانوں پر حملہ کر رہا ہے۔ کیا وہ وقت نہیں آگیا کہ تم امت پر مسلط ان بدبخت حکمرانوں اور مغرب کے ایجنٹوں کے خلاف کھڑے ہو کر امت کی مدد کرو اور ایک خلیفہ کی قیادت میں اپنے اور امت کے حقیقی دشمنوں کو منہ توڑ جواب دو؟؟

ٹیلیفون/فیکس: 009611307594 موبائل: 0096171724043
ای میل: ws-cmo@hizb-ut-tahrir.info

حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.info

یاد رکھو کہ یمن کے بچے تمہارے ذمے امانت ہیں اور ان کی حفاظت تمہیں اسی طرح کرنی ہو گی جیسے تم لوگ اپنے بچوں کی حفاظت کرتے ہو۔ تم اس فرض عظیم سے غافل مت رہو، ان کو ناامید نہ کرو اور ان کو دھوکہ مت دو۔ ان کی حفاظت تب تک نہیں ہو گی جب تک کہ ایک حقیقی اسلامی ریاست نہ قائم ہو جو کہ محض اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے خوف اور اس کی رضا کے لئے ان بچوں کی حفاظت کرے اور ان کا خیال رکھے۔ یہ صرف اسلامی ریاست یعنی خلافت ہی ہے جو امت مسلمہ کے لئے ڈھال ہے اور ان کو تحفظ فراہم کرتی ہے۔ لہٰذا اسی راہ کی طرف گامزن رہو اور اسلامی ریاست قائم کر کے ہی دم لو تا کہ تم دنیا اور آخرت دونوں کی بھلائی کے حقدار بن جاؤ۔

شعبہ خواتین

مرکزی میڈیا آفس حزب التحریر